اکائی4۔ تدریس بطورِ پیشہ اور معلم کی پیشہ وارانہ ترقی

(Teaching as a Profession and Professional Development of Teachers)

اکائی کے اجزا

4.0 تمہید(Introduction)

4.1 مقاصد(Objectives)

4.2 تدریس بطورِ پیشہ۔ معنیٰ و مفہوم(Teaching as a profession: Meaning and definition)

4.3 معلم کے لئے درکار استعداد و مہارتیں

(Skills and Competencies Required for a Teacher)

4.4 معلم کی پیشہ ورانہ اخلاقیات(Professional Ethics for Teachers)

4.5 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی(Teacher Professional Development)

4.5.1 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کا تصور (Concept of Professional Development of Teachers)

4.5.2 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کو متاثر کرنے والے عوامل

(Factors Influencing Professional Development of Teachers)

4.5.3 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کو پروان چڑھانے والے عوامل

(Factors Influencing Professional Development of Teachers)

4.6 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کی طرزِ رسائی

(Approaches to Professional Development of Teachers)

4.7 اکتسابی نتائج(Learning Outcome)

4.8 فرہنگ(Glossary)

4.9 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit end exercises)

4.10 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

4.0 تمہید(Introduction)

تدریس وہ پیشہ ہے جسے صرف اسلام میں نہیں بلکہ ہر مذہب اور معاشرے میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم

میں حضورؐ کو بحیثیت معلم بیان کیا اور خود نبی کریمؐ نے بھی ارشاد فرمایا ہے کہ "مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔" انسان اپنی گزر بسر کے لئے مختلف پیشے اختیار کرتا ہے۔ پیشے میں کامیابی اور کامرانی فرد کی اپنی پسند، خواہش اور منصوبہ بند انداز میں پیشہ میں شرکت کرنے پر مبنی ہوتی ہے۔ کسی طرح کی مجبوری، زور زبردستی اس کے خاطر خواہ نتائج نہیں دیتی۔ ایک فرد یا تو وہ صلاحیتوں کا قدرتی طور پر حامل ہوتا ہے یا پیشہ میں داخل ہونے کے بعد اپنی صلاحیتوں، لیاقتوں اور استعداد کا استعمال کرتے ہوئے پیشہ سے اپنی وابستگی کا اظہار کرتا ہے۔ تاریخ کے صفحات گواہ ہیں کہ جس قوم نے معلم اور اُس پیشہ کو قدر بخشی وہ دُنیا میں سرفراز ہوئی۔ فرانس، امریکہ، برطانیہ، جاپان، سویڈن، فِن لینڈ، ملائشیا اور اٹلی سمیت تمام ترقی یافتہ ممالک میں جو عزت اور وقار اُستاد کو حاصل ہے، وہ اُن ممالک کے صدور اور وزرائے اعظم کو بھی میسر نہیں ہے۔ اس کی وجہ معلم کی وہ استعداد ہے جو وہ خود کی، اپنے طلباء کی، خاندان، سماج اور ملک کی ترقی کے لئے بے لوث صرف کرتا ہے۔ اس ضمن میں یہ اکائی آپ کو ایک معلم کی حیثیت سے ترقی اور فروغ کی راہ پر گامزن ہونے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس میں تدریسی پیشہ کے تصور، معلم کے متنوع کردار اور افعال کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس کے لئے درکار مہارتوں اور استعداد کی اہمیت وضرورت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے علاوہ معلم کے پیشہ وارانہ فروغ کا تصور، اس کو متاثر کرنے والے عوامل اور پیشہ ورانہ فروغ کے طریقے پر بحث کی گئی ہے۔ امید ہے ان تمام معلومات کا آپ ایک معلم کی حیثیت سے اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں اطلاق کریں گے۔

4.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ۔

- تدریس بطورِ پیشہ کے معنی و مفہوم بیان کر سکیں۔
- پیشہ تدریس کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- معلم کے متنوع کردار اور افعال کی فہرست سازی کر سکیں گے۔
- معلم کے لئے پیشہ ورانہ اخلاقیات کے معیارات کی نشان دہی کر سکیں گے۔
- معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کا تصور واضح کر سکیں گے۔
- معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کو متاثر کرنے والے عوامل کی فہرست سازی کر سکیں گے۔
- معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کی طرز رسائی کا موازنہ کر سکیں گے۔

4.2 تدریس بطورِ پیشہ۔ معنیٰ و مفہوم (Teaching as a profession: Meaning and definition)

تدریس یعنی معلم کے ذریعے متعلم کے اکتساب میں سہولت فراہم کرنے کا بامقصد عمل۔ معلم اس عمل کے ذریعے فرد اور سماج کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تدریس، علم، مہارتوں اوصاف اور استعداد کا خصوصی اطلاق ہے۔ یہ عمل نہ صرف نصابی مقاصد کے حصول کی راہیں ہموار کرتا ہے بلکہ متعلم کے اقدار کی نشو نما، اُسے ایک بہتر شہری بنانے اور سماج کا فعال ممبر بنانے کے اوصاف

پیدا کرنے کی بھی کوشش کرتا ہے۔ سماج کا افادی ممبر سماج کو پختہ اور ترقی یافتہ بناتا ہے۔ تدریس کا عمل طلباء میں خود تصوری، خود اعتمادی، خود شناسی، مطابقت اور عزت نفس جیسے اوصاف کی نشو نما کرتا ہے۔ "تدریس کو آرٹ اور سائنس دونوں کا مقام حاصل ہے۔"

Teacher "ٹیچر" اس لفظ میں "Teach" اپنی شمولیت رکھتا ہے۔ یعنی تدریس میں مدرس اپنا مقام رکھتا ہے۔ تدریس بھی ایک پیشہ ہے جسکے ذریعے ذریعہ معاش حاصل کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ہی کی طرح یہ بھی ایک اہم پیشہ ہے جو خدمت خلق کے لئے بھی وقف مانا جاتا ہے۔ ایک ڈاکٹر جس طرح ایک مریض کی بیماری کی تشخیص کر کے اُسکا علاج معالجہ کرتا ہے بالکل اسی طرح ایک معلم اپنے طالب علم میں تدریسی مہارتوں و تکنیک کے ذریعے اُس کے احساس اور طرز عمل میں تبدیلی لاتا ہے۔ تدریس کے ذریعے سماجی، ثقافتی تناظر میں ہونے والے پیچیدہ سماجی، ثقافتی اور اخلاقی عمل کو ممکن و کامیاب بنایا جاتا ہے۔ تدریس کا پیشہ دُنیا کے قدیم ترین پیشوں میں سے ایک ہے۔ اور بلاشبہ یہ سب سے عظیم الشان ہے۔ اُستاد، معلم یا گرو قدیم زمانے میں نہ صرف ریاست وحکمراں کی سرپرستی بلکہ ان کا احترام حاصل کرتے تھے۔ سقراط، اور وشنو شرما جیسے اساتذہ نے نوجوانوں کے ذہن اور اخلاق کی تعمیر میں کلیدی رول ادا کیا تھا۔ بنیادی طور پر تمام انبیاء خواہ وہ کسی بھی پیشے پر عمل پیرا ہوں، معلم تھے اور ان کا کام اس طرح قران میں بیان کیا گیا ہے۔ "خدا کا پیغام انسانوں تک پہنچانا ہے۔" (قرآن 14.4) حضرت محمدؐ وہ عظیم معلم ہیں جنکے شاگرد عام لوگ تھے اور آپؐ نے اُنہیں مختلف طریقوں اور حکمت عملیوں کے ذریعے درس دیا۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ اُس دور کے لوگ مختلف النوع طبقات سے تعلق رکھتے تھے۔ ساتھ ہی آپؐ مخالف اور ساز گار ماحول دونوں میں پڑھاتے تھے۔ حالانکہ اُس دور میں یہ ایک فردی معاملہ تھا۔ علاوہ ازیں اس پیشہ کو منظم شکل حاصل نہ تھی۔ رفتہ رفتہ وقت نے کروٹ لی اور جدید دور میں درس و تدریس میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی۔ مہارت و استعداد اسکی بنیادی کسوٹیاں بنائی گئی۔ اُستاد صرف اپنی قابلیت کی یقین دہانی نہ کرائے بلکہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کرنے کے لئے اسے درکار وقت نکالنا اور علم میں اضافہ کرنے کی خواہش بھی رکھنا لازمی ہے۔ "وہ بہترین اُستاد ہے جو ہمیشہ سیکھتا رہتا ہے۔"

تدریس کو تمام پیشوں کا پیشہ سمجھا جاتا ہے اور ایک مقدس پیشہ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ جس کا تعلق بنی نوع انسان کی خدمت اور اُس کی فلاح کے لئے وقف ہونا ہے۔ یہ وہی پیشہ ہے جو شہریوں میں اور کارکنوں میں تنقیدی سوچ پیدا کرنے کے بہترین طریقوں میں سے ایک ہے۔ اُستاد سیکھنے کے عظیم او پیرا میں مرکزی اسٹیج پر قابض ہوتا ہے جو تقریباروزآنہ ہر کلاس روم میں کھیلا جاتا ہے۔ تدریس کا پیشہ نئی نسل کو ترقی کی جانب گامزن کرنے میں رہنمائی کرتا ہے۔ اس پیشہ کو بخوبی انجام دینے والے شخص کو استاد کہتے ہیں۔ یہ وہ طبقہ ہے جو تدریس کے ساتھ ساتھ خود کی اصلاح اور مزید سیکھنے کے جذبے سے سرشار رہتا ہے۔ یہ وہ فعال متعلم ہے جو اپنے علم تجربات اور مہارتوں کو معاشرے کے دوسرے لوگوں تک منتقل کرنے کا گُر جانتا ہے۔ اس پیشے میں داخل ہونے سے قبل وہ کچھ لازمی اہلیت اور سند حاصل کرتا ہے۔ وہ اس بات میں مہارت و استعداد حاصل کرتا ہے کہ کمرہ جماعت میں طلباء کو کس طرح اکتسابی عمل سے گزارا جائے یہ عمل مندرجہ ذیل مرحلوں پر مبنی ہے۔

Input → Process → Output

در آمد، داخل (لگائی گئی قوت یا طاقت) ← عمل ← (بر آمد) ماحاصل

اس لحاظ سے معلم کا حتمی مقصد ہوتا ہے کہ کسی طرح طلباء مواد مضمون کی تفہیم تک پہنچ سکیں۔ تدریسی پیشے کی اہمیت ملازمت کے تقاضوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ خصوصی مہارت، مضبوط باہمی مفاہمت ومہارت، موافقت اور سیکھنے کی ذہنیت بنیادی عناصر ہیں۔ اپنے اقدار کو تسلیم کروانے کے لئے وہ منصوبہ بناتا ہے۔ اس عمل میں وہ درسی کتاب کے علاوہ مختلف ذرائع جیسے حوالہ کی کتب، لغت، قاموس، اخبار، رسالہ، جریدہ، انٹرنیٹ وغیرہ کی مدد لیتا ہے۔ تاکہ طلباء کے تجسس کی تسکین کی جاسکے۔ پروفیسر A.MCarr-Saundess پیشے کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ۔

"تھوڑا سا غور و فکر، انعکاس ظاہر کرتا ہے کہ جسے ہم اب پیشہ کہتے ہیں۔ اُس وقت اُبھرتا ہے جب ایک خصوصی تربیت کے بعد لوگوں کی ایک بڑی تعداد پائی جاتی ہے۔ اس طرح یہ پیشہ منحصر ہوتا ہے خصوصی دانشورانہ مطالعے اور تربیت پر۔ اس کا مقصد ہوتا ہے ہنُر مندوں کی فراہمی جو ایک مخصوص فیس یا تنخواہ کے عوض دوسروں کی خدمت کریں اور مشورہ دیں۔" یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہیکہ فیس یا تنخواہ کی ادائیگی ہی کسی پیشے کی واحد صفت نہیں ہے۔

الیکزینڈر فلیکنر (Alexander Flexner) نے کُل چھ (6) معیارات پیشے کے لئے طئے کئے۔ اِن میں مزید دو معیارات کا اضافہ لبرمین (Liberman) نے کیا اور فہرست کو مکمل کیا۔

- اس میں بنیادی طور پر دانشوارانہ کارروائیوں کی شمولیت ہوتی ہے۔
- یہ اپنی درآمد (خام وسائل) سائنس اور آموزش سے حاصل کرتا ہے۔
- یہ مواد کو عملی، صحیح اور قطعی انجام تک پہنچاتا ہے۔
- اس کے پاس تعلیمی طرز پر مواصلاتی تکنیک ہوتی ہے۔
- اس کا رجحان خود تنظیم وانصرام کی طرف ہوتا ہے۔
- وہ فطرت میں تیزی سے بے غرض وبے لوث ہوتے جاتے ہیں۔
- انفرادی پریکٹشنرز اور مجموعی طور پر پیشہ وارانہ گروپ۔ دونوں کے لئے خود مختاری کی ایک وسیع رسائی و دائرہ کار کو مہیا کرتے ہیں۔
- پیشہ وارانہ دائرہ کار میں ہر پریکٹشنر کی جانب سے وسیع ذاتی ذمہ داری کی قبولیت، لئے گئے فیصلے اور کئے گئے اعمال میں خود مختاری کو فراہم کرتا ہے دوسرے الفاظ میں "Auto-Censor" نظام کی تشکیل کرتا ہے۔

پیشہ تدریس کی اہمیت (Importance of Teaching Profession)

تدریسی پیشے کا تعلق تدریسی کام سے ہے۔ پیشے کو ملازمت کے طور پر بیان کیا جاسکتا ہے۔ تدریسی عمل کے لئے تعلیم اور تربیت کی ضرورت ہے۔ کسی کام کو موثر طریقے سے انجام دینے کے لئے کچھ مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مہارتوں کا ایک سیٹ کسی خاص کام کے لئے ضروری ہے "ایک پیشے کے طور پر تدریس کا مطلب یہ ہے کہ ایک امیدوار جس نے تدریس میں شمولیت اختیار کی ہے اُسے اس کام

کو ایک پیشہ کے طور پر لینا چاہئے۔" پیشہ تدریس ہی وہ طاقت ہے جو اپنے ملک کے مستقبل کی تعمیر و تشکیل کرتی ہے۔اپنے تعلیمی نظام کو معلم کی مدد سے متعین کرتا ہے۔وہ معلم اپنے پیشہ میں مندرجہ ذیل لیاقتیں واستعداد رکھتا ہے۔

مستند عالم(Authority)	استعداد(-Competence)	پہل(Initiative)
فیصلہ سازی(Decisiveness)	ڈرامہ(Drama)	محفوظ کرنا(Preserving)
مزاح(Humour)	توانائی(Energy)	متحمل(Tolerant)
جوش(Enthusiasm)	انسانیت(Humanity)	نیک وصالح(Virtuous)
تخیل(Imagination)	غیر جانبدار(Unbiased)	جوڑنا(Yoke)
سالمیت / دیانتداری(Integrity)	روشن(Xavier)	وفاداری(Loyality)
ذمہ داری(Responsibility)	پرجوش(Zealous)	خود پر قابو(self Control)

مندرجہ بالا چند خصوصیات کسی معاشرے اور سماج کو ایک بہتر اور مضبوط شکل دینے کے لئے درکار ہوتی ہے۔معلم جب تدریس کے پیشے سے جُڑتا ہے تو وہ ایک قائد کی طور پر اُبھر کر آتا ہے۔تاریخ گواہ ہے کہ جس مُلک میں بہترین معلم رہے وہ ترقی کے افق پر ہمیشہ جلوہ افروز رہے۔
اسطرح سے ہم تدریسی پیشے کی مندرجہ ذیل خصوصیات کو تحریر کرسکتے ہیں۔

- آسان مواصلات(Easy Communication)
- خود تنظیم(Self Organization)
- تدریسی مہارت کی تربیت(Training of Teaching Skills)
- منظم علم(Systemtic Knowledge)
- دانشورانہ کارکردگی، آپریشن(Intellectual Operation)
- خود مختاری (Autonomy)
- تدریس کی سائنس(Science of Teaching)
- عملی تربیت (Practical Training)
- خدمت کا احساس، شعور(Sense of Service)
- عزم(Commitment)
- اعتماد(Confidence)
- امانت دار(Trustworthy)
- احترام(Respect)
- تصوراتی سوچ(Conceptual Thinking)

معلم کا کردار اور فرائض(Role and Duties of Teacher)

جارج برناڈ شاہ کے مطابق "ہم میں سے جو بہتر ہیں وہ اُستاد ہیں، باقی جہاں جانا چاہیں جائیں۔"

معلم اپنے طالب علم کو صرف حقیقت سے ہی روشناس کرواتا ہے یا معلومات کی ترسیل کرتا ہے بلکہ بحیثیت ایک مکمل فرد و شہری اُنہیں پروان چڑھانا اور اُن میں ذاتی فکر، استدلال، تنقیدی سوچ اور مثبت خیالات کی تخم سازی بھی کرتا ہے۔ یہ وہی بیج ہوتے ہیں جو آگے چل کر قدر آور و تناور شجر کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ مُلک کے اساتذہ میں وہ طاقت ہوتی ہے۔ جو ایک مالی کے طور پر ان درختوں کو پروان چڑھاتے ہے۔ شخصیت سازی اِن عظیم افراد کا فریضہ ہے کہ کمرہ جماعت میں مختلف النوع طلباء سے عمل و تعامل کرتے ہیں۔ ایک جانب تو وہ بچوں کے دوست ہوتے ہیں تو دوسری جانب مختلف اقدار، نظم و ضبط سکھانے کے لئے والدین کا بھی کردار ادا کرتے ہے۔ مسائل پیش آنے پر اُن سے لڑنا سکھاتے ہے۔ زندگی کی مشکلات سے لڑنے کے لئے رہنمائی بھی کرتے ہیں۔ کامیابی حاصل کرنے پر اِن کی حوصلہ افزائی اور ناکامی یا ہار کی صورت میں دوبارہ محنت کرنے کی بھی تحریک پیدا کرتے ہیں۔ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے معلم خوب محنت اور تیاری کرتا ہے۔ کبھی قائد ہوتا ہے تو کبھی معاون، جس طرح سے سیاسی نظام کو کامیابی سے چلانے کے لئے سنجیدہ لیڈر کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لئے بھی اچھے اور معیاری معلم کی ضرورت ہوتی ہے۔ معلم تعلیمی عمل کا روح رواں ہوتا ہے۔ محبت کا پیکر ہوتا ہے

ڈاکٹر ذاکر حُسین لکھتے ہے:

"اُستاد کی کتاب زندگی کے سرورق پر علم کی جگہ محبت کا عنوان ہونا چاہیے۔"

اس طرح سے معلم کرداروں کا ایک پیچیدہ مجموعہ ہوتا ہے جو معاشرے، ملک، تعلیم کی سطح، اسکولوں کے اقسام کے مطابق تغیر پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ اِن میں سے چند کردار اور افعال درج ذیل ہیں۔

- طلباء کو نظم و نسق سکھانے والا اور ان کے برتائو کو قابو میں رکھنے والا، والدین کی طرح محبت شفقت اور فکر کرنے والا
- طلباء کی حصولیابی کا فیصلہ کرنے والا، درسیات متعین کرنے والا، متعلّم اور تحقیق کار، مختلف تنظیموں کا کارکن
- سماجی خادم، معاشرے کا لیڈر، معاشرے کا لیڈر، سماجی تبدیلی کا ایجنٹ، تدریسی اکتسابی عمل کا منصوبہ کار
- اکتساب کا سہل کار(Facilitator of Learning)، اکتسابی ماحول کو سازگار بنانے والا، طلباء کا رول ماڈل اور لیڈر،
- طلباء کے مسائل کو حل کرنے والا، اتالیق(Montor) , آموزش کا ثالث (Mediator of Learning)
- کوچ(Coach)، نگراں کار اور مینجر(Supervisor and Manager)، اخلاقی، قومی، سماجی اقدار پیدا کرنے والا۔
- وسائل کے استعمال میں کفایت شعاری سکھانے والا، ماحولیاتی بیداری پیدا کرنے والا، جمہوری شہری، سیکولر ذہن کو بنانے والا
- طلباء کی خوبیوں اور خامیوں کی شناخت کرنے والا، معیاری آزمائش بنانے والا، طلباء کی ترقی سے والدین کو واقف کرانے والا
- ہم نصابی سرگرمیاں، کھیل کود اور تعلیمی سیر کے پروگرام کو منعقد کرنے والا، مختلف سرکاری پالیسوں کا نفاذ کرنے والا
- قومی تہوار، کسی عظیم شخصیت کی یاد میں اجلاس، سمینار، کانفرنس منعقد کرنے والا

معلم اس طرح اسکول اور معاشرے میں مختلف فرائض انجام دیتا ہے۔ اول ہدف بچوں کی نشوونما ہوتی ہے۔ اس کارِ عظیم میں تعلیم کی مختلف ایجنسیاں اپنا اپنا کردار رسمی اور غیر رسمی شکل میں ادا کرتی ہیں۔ ایک معلم طلباء میں مناسب اقدار، رویوں، دلچسپیوں، عقائد اور مہارتوں کو فروغ دیتا ہے۔ جو بچوں کی ہمہ جہت نشوونما کے ساتھ ساتھ معاشرے، ملک وملک کی ترقی کا باعث بھی بنتے ہیں۔ اسی لئے معلم کو ملک کا معمار کہا جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: پیشہ تدریس کی اہمیت کو واضح کیجیے۔

4.3 معلم کے لئے درکار استعداد و مہارتیں (Skills and Competencies Required for a Teacher)

"استاد دراصل قوم کے محافظ ہیں۔ کیونکہ آئندہ نسلوں کو سنوارنا اور ان کو ملک کی خدمت کے قابل بنانا انہیں کے سپرد ہے۔"

علامہ اقبالؒ

ہم جانتے ہیں کہ تعلیم ہی وہ عمل ہے جو انسان کی زندگی کے تمام پہلوئوں کا احاطہ کرتا ہے۔ معاشرے کا قابل قدر اور فعال عنصر بنانے میں مدد کرتی ہے۔ پر یہ اُس وقت تک ممکن نہیں جب تک علم کی راہ پر منزلوں کے حصول کے لئے "اُستاد" کی موجودگی نہ ہو۔ وہ اُستاد جسکے بارے میں امام ابو حنیفہ نے اپنے عزیز شاگرد امام ابو یوسف کے سوال پر فرمایا تھا۔ " اُستاد جب بچوں کو پڑھا رہا ہو تو غور سے دیکھو، اگر ایسے پڑھا رہا ہو جیسے اپنے بچوں کو پڑھاتا ہے تو اُستاد ہے اگر لوگوں کے بچے سمجھ کر پڑھا رہا ہے تو اُستاد نہیں ہے۔"

معلم بننے کے لئے ایک خاص سند حاصل کرنا ہوتا ہے جسکی بناء پر اس پیشہ میں آپ شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اقل ترین معلومات اور مہارتوں سے لیس ہونا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اس کا معیار حکومت، اسکول کی قسم اور اسکولوں کی سطح کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔ کہیں گریجویشن کے ساتھ ساتھ کسی تربیتی کورس کی ڈگری کا ہونا لازمی ہوتا ہے۔ NEP 2020 نے مزید راستے ہموار کر دئے ہیں۔ جہاں کورس کے دورانیہ، سطح اور گریجویشن کے ساتھ بھی اُسے منسلک کر دیا ہے۔ یہ کورسیس معلم میں مطلوبہ مہارتوں اور استعداد کو فروغ دیتے ہیں جن کا استعمال وہ اپنے تدریس کے میدان میں کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی تقرری کے لئے ایک اہلیتی امتحان کو پاس کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے جو پڑھنے، لکھنے، ریاضی، منطق وپیشہ ورانہ اخلاقیات جیسی بنیادی مہارتوں کی پیمائش کرتے ہیں۔ یہ وہ مہارتیں واستعداد ہیں جو معلم کو روز مرہ کے امور انجام دینے کے لئے سہولت بخش ہوتی ہیں۔ اسکول سے آگے اعلیٰ تعلیم (کالج) کی سطح پر معلم کی تقرری کے لئے اُسکا NET یا Ph.D ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

موجودہ دور ٹیکنالوجی کا دور ہے جہاں ICT- کا استعمال ہر جگہ دکھائی دیتا ہے۔ ایک معلم کے لئے بھی ضروری ہیکہ وہ زمانے کے

چلن کے لحاظ سے اپنے آپ کو تازہ دم رکھے۔ اس لحاظ سے معلم میں ICT کے استعمال برائے تدریس واحتساب کا ہونا اشد ضروری ہے۔ اسکے علاوہ مطلوبہ دیگر مہارتیں اور استعداد کو آپ کے مطالعے کے لئے درج ہیں۔

(1)مواد مضمون پر عبور		(2)ترسیل (لکھنے اور بولنے) کی مہارت		(3)وسیع ترذخیرہ الفاظ	
(4)ریاضی اور شماریات کی بنیادی تکنیکوں کا اطلاق		(5)مسائل کا حل کرنے والا		(6)کمرہ جماعت میں نظم وضبط قائم کرنے والا	
(7)ایک بہترین مددگار اور منتظم		(8)تدریسی اشیاء کی تشکیل وتشریح کرنے والا		(9)وضاحت کرنے کی مہارت	
(10)سوالات پوچھنے کی مہارت		(11)محرکات میں تغیر پذیری کی مہارت		(12)تختہ سیاہ کا استعمال کرنے کی مہارت	
(13)مناسب اور موزوں مثال دینے کی مہارت		(14)تمہید کی مہارت		(15)تجربات کرنے کی مہارت	
(16)اکتسابی ماحول تعمیر کرنے کی مہارت		(17)اچھے منصوبہ سبق اور مقاصد کی تشکیل اور تعین کرنے والا			
(18)طلباء کا تعین قدر کرنا		(19)طلباء کی ضروریات کی شناخت		(20)طلباء کو اقدار کی تدریس	
(21)متنوع طریقہ تدریس کا استعمال		(22)پیشہ کے جانب ذمہ داری کا ظہور		(23)نئی معلومات سیکھنے کے لئے ہمیشہ کوشاں وآمادہ	
(24)معاون ومددگار	(25)تسہیل	(26)سہل کار	(27)معاون	(28)مشیر اور رہنما	
(29)ٹیم لیڈر، مینیجر، فیصلہ ساز	(30)مہتمم	(31)جدت کار اختراعی، تخلیقی		(32)تحقیق کار	
(33)طلباء کو صلاحیت کے مطابق مشغول رکھنے والا		(34)تنقیدی منتشر اور مرتکز فکر		(35)صبر وتحمل	
(35)صبر وتحمل	(36)مشفق	(37)جوشیلا، پھرتیلا		(38)حوصلہ افزائی کرنے والا	
(39)ہم نصابی سرگرمیاں منعقد کرنے والا		(40)بہتر مقرر		(41)اچھا سامع	
(42)والدین اور معاشرے سے ربط رکھنے والا		(43)قابل رسائی	(44)حساس اور عملی	(45)منظم اور وقت کا پابند	
(46)منصف	(47)رول ماڈل	(48)جمہوری	(49)اعلیٰ معیار والا	(50)مکمل شخصیت	

اس طرح سے ایک معلم کی شخصیت نقص سے پاک، مختلف النوع، کثیر جہتی مہارتوں اور استعداد کی حامل ہونی چاہئے تاکہ طلباء اسے رول ماڈل بنا کر اپنی شخصیت کی تعمیر وتشکیل کرسکے۔

4.4 معلم کی پیشہ ورانہ اخلاقیات (Professional Ethics for Teachers)

W.H. Kilpatrick نے اساتذہ کی تعلیم کا مندرجہ ذیل ضابطہ پیش کیا۔

اساتذہ کی تعلیم = تدریسی ہنر + تعلیمی مہارت + پیشہ ورانہ مہارت

تدریسی ہنر: تدریس کے شعبے میں تربیت اور مشق دینا شامل ہے۔ اس کی بناء پر ایک معلم بہترین منصوبہ بندی اور تدریس کو موثر طریقے سے کمرے جماعت میں پیش کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

تدریسی مہارتیں:۔ معلم جدید و مختلف نقطہ نظر سے آگاہ ہونا چاہئے جسکی بناء پر وہ متعلّم کی سماجی، فلسفیانہ، نفسیاتی نمو و نشو نما کر سکے۔ ان میں وہ مہارتیں و استعداد ہوتی ہے جو تدریس کو مکمل اور کامیاب کرنے کے لئے اشد ضروری ہے۔

پیشہ ورانہ مہارتیں:۔ اپنے پیشہ کو ترقی و بقاء مہیا کرنے کے لئے استاد مختلف تکنیکوں، حکمت عملیوں اور طریقوں کا استعمال کرتا ہے۔ یہ کمرہ جماعت سے لیکر اسکول اور اسکول کے باہر موجود اُس معاشرہ کے ساتھ کرتا ہے، جسے وہ اپنی محنت اور لگن سے ایک خوشگوار، ترقی یافتہ اور کامیاب معاشرہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ ان میں صلاح و مشورے کی مہارت، بین ذاتی مہارت، سافٹ skill، کمپیوٹر کی مہارت، معلومات کی بازیافت اور انتظامی مہارت وغیرہ شامل ہیں۔

ان تمام عناصر کو بغور دیکھیں تو انکی بنیاد اخلاقیات پر دکھائی دیتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ معلم کی شخصیت کا اثر طلباء کی زندگی پر راست طور پر پڑتا ہے۔ اس لئے ایک معلم کو بلند اور اعلیٰ معیار والا ہونا ضروری ہے۔ اپنی تمام مہارتوں اور استعداد کو فرائض کے پانی اور اخلاقیات کے خمیر سے گوندھنا ہوتا ہے۔ تبھی وہ سماج میں منفرد شخصیت اور اپنے وقار کے ساتھ جلوہ افروز ہوتا ہے۔ اس کا برتائو، سلوک، اپنے ساتھیوں، متعلّم کے والدین، اعلیٰ افسران، معاشرہ کے بزرگوں، عزیزوں، امیروں، سیاستدانوں، یتیموں، معذوروں، خواتین، ماتحتوں سبھی کے ساتھ اعلیٰ معیار کا ہونا چاہئے۔

اسطرح سے ہم معلم کے پیشہ ورانہ اخلاقیات کو مندرجہ ذیل چار (4) شعبوں میں بانٹ سکتے ہیں۔

i. طلباء کے ساتھ معاملات میں اخلاقی برتائو

ii. پیشہ کے ساتھ اخلاقیات

iii. پیشہ ورانہ رفقاء کے ساتھ اخلاقیات

iv. والدین اور معاشرے کے ساتھ اخلاقیات

i. **طلباء کے ساتھ معاملات میں اخلاقی برتائو:۔**

اقرا باسمہ ربک الذی خلق، خلق الانسان من علق، اقرا وربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم

یہ طریقہ تدریس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود کو جب معلم کہا ہے کہ میں نے تعلیم دی ہے تو بالقلم بھی کہا یعنی تعلیم کے لیے ایک واسطہ اور سبب کا استعمال کیا ہے اور وہ قلم ہے اس لئے ضروری ہے کہ معلم اپنے پیشہ کی باریکیوں کو سمجھے، طلباء کو زیادہ سے زیادہ علم دینے کے لئے مفید ذرائع و اخلاقیات کا استعمال کرے۔ والدین ایک معلم پر بھروسہ کرتے ہیں وہ اپنا بچہ (خواہ وہ سمجھدار ہو، سرکش ہو، متوازن یا غیر متوازن ہو) جو اُنکی متاع ہوتا ہے، بڑے بھروسے اور اعتماد سے آپ کے پاس سپرد کرتا ہے۔ اُس کو گھڑنا، سنوارنا اور زمانے میں کامیاب بنانا آپ کی ذمہ داری ہے اور یہ اُسی وقت ممکن ہے جب آپ امین بنیں اور بچے کے اوقات، اُسکی زندگی کو بہ طور امانت رکھیں اور کل قیامت کے دن اپنے جواب دہی کو اعلیٰ معیار میں پیش کر سکیں۔ آپ کی رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل معاملات اور معلم کو اپنائے جانے والوں اصولوں پر روشنی ڈالی گئی ہے جو طلباء کے ساتھ اخلاقی برتائو کے لئے معاون ثابت ہونگے۔

- ایک معلم کو باثروت اور منصفانہ طریقے سے طلباء کے مسائل کو قانونی اور اسکولی پالیسی کی روشنی میں حل کرنا چاہئے۔

- ایک معلم کو طلباء کے عیوب کو ذلت اور توہین کی غرض سے عیاں نہیں کرنا چاہئے۔
- معلم کو طلباء سے متعلق خفیہ ،ذاتی معلومات کو(جب تک قانوناً اس کی ضرورت نہ ہو)اجاگر نہیں کرنا چاہئے۔
- اسے طلباء کو نقصان دہ حالات سے محفوظ رکھنے کی ہر ممکنہ کوشش کرنا چاہئے۔
- اسے طلباء کی معلومات و حقائق کو تعصب اور مسخ کیے بغیر پیش کرنا چاہئے۔
- اسے طلباء کے سامنے لغویات، فحش اور نازیبا حرکت و کلام سے گریز کرنا چاہئے۔

ii. **پیشہ کے ساتھ اخلاقیات:۔**

ایک معلم کو اپنے پیشہ کے ساتھ درج ذیل اصولوں کی پابندی کرنی چاہئے۔

- ایک معلم کو اپنی لیاقت اور عہدے کے مطابق ذمہ داری کو قبول کرنا چاہئے اور تقرری کے بعد معاہدہ کی شرائط کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔
- اسے ملک اور اس کے قانون کا احترام کرتے ہوئے پیشہ کے وقار کو برقرار رکھنا چاہئے۔
- اسے مسلسل نیا علم اور مہارتیں سیکھتے رہنا چاہئے اور اپنی پیشہ ورانہ ترقی کرتے رہنا چاہئے۔
- اسے ادارے اور سرکاری پالیسیوں کو غلط طریقے سے پیش نہیں کرنا چاہئے اور اپنی ذاتی رائے کو واضح طور پر بیان کرنا چاہئے۔
- مال اور اشیاء سے متعلق تمام فنڈ کا ایمانداری سے حساب و کتاب رکھنا چاہئے۔
- اسے ذاتی فائدے کے لئے ادارہ جاتی سہولیات کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔
- اسے وقت کی پابندی سے باقاعدہ(روزآنہ)اپنے فرائض انجام دینا چاہئے۔
- اسے اپنے اعلیٰ افسران کے تمام جائز احکام کی تعمیل کرنا چاہئے۔

iii. **پیشہ ورانہ رفقاء کے ساتھ اخلاقیات:۔**

ایک معلم کو اپنے عملے کے ساتھ درج ذیل طریقے سے معاملات استوار کرنے چاہئے۔

- اسے اپنے دوسرے ساتھیوں کی چغلی اور غیبت نہیں کرنا چاہئے۔
- اسے ساتھیوں سے متعلق پوشیدہ معلومات(جب تک قانونی ضرورت نہ ہو)ظاہر نہیں کرنا چاہئے۔
- اسے اپنے ادارے اور ساتھیوں سے متعلق بدگمانی نہیں پھیلانی چاہئے۔
- اسے اپنے ساتھی کے ذاتی معاملات میں مداخلت نہیں کرنا چاہئے۔
- اسے پیشہ ورانہ دیانتداری کو خطرہ پہنچانے والے عناصر اور محاذوں پر قابو کرنے کی تدابیر فراہم کرنا چاہئے۔
- اسے اپنے ساتھیوں کے مسائل حل کرنے میں ہر ممکنہ کوشش کرنا چاہئے۔

iv. **والدین اور معاشرے کے ساتھ اخلاقیات:۔**

معلم کو طلباء والدین اور معاشرے کے ساتھ ہمیشہ ربط میں رہنا چاہئے اور ذیل کے طریقوں سے پیش آنا چاہئے۔

- اُسے طلباء کے مفاد میں ان کے والدین سے بچے کی تمام معلومات فراہم کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔
- اُسے کمرہ جماعت میں معاشرے کی مختلف اقدار، روایات، عقائد اور ثقافتوں کا احترام کرنا چاہیئے۔
- اسے معاشرے اور اسکول کے تعلقات کی بہتر بنانے کے لئے فعال کردار ادا کرنا چاہیئے۔
- اسے طلباء کے والدین اور معاشرے کے دیگر افراد کے ساتھ حسن سلوک اور عزت واحترام سے پیش آنا چاہیئے۔

4.5 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی (Teacher Professional Development)

ہم ماضی کے جھروکے میں جھا کیں یا حالیہ دور میں معاشرے کی ترقی کی بنیاد ڈھونڈیں نتیجہ یکساں ہے۔ معاشرے کی ترقی کا دارومدار اُس ملک کے اساتذہ کی تعلیمی اور فنی استعداد و صلاحیتوں سے براہ ست یا بلا راست وابستہ دکھائی دیتا ہے۔"اساتذہ کے ذہنی جمود تعلیمی نظام کو بے روح اور غیر معنویت والا بنادیتی ہے۔"

مندرجہ بالا قول اس بات کی جانب اشارہ کرتا ہے کہ اگر اساتذہ کے تعلیمی وفنی صلاحیتوں کو فروغ حاصل نہ ہو تو ہم مُلک و قوم کے عصری تقاضوں کو پورا نہیں کر سکتے۔ جس طرح باب کے پچھلے حصہ میں ہم نے دیکھا کہ اخلاقی فروغ کے بغیر کوئی بھی قوم ترقی کا سفر طئے نہیں کر سکتی۔ آج کے دور میں جہاں تبدیلی برقی رفتار سے ہوتی دکھائی دے رہی ہے، جہاں علم کا انفجار ہے۔ ایک طالب علم رسمی تعلیم سے زیادہ غیر رسمی تعلیمی عوامل سے زیادہ مستفید ہو رہا ہے۔ ایسے ماحول میں اساتذہ کو بچوں سے قبل اور اُن سے زیادہ معلومات و مہارتوں سے لیس ہونا ضروری ہے۔ کمرہ جماعت میں طلباء کا تجسس اُس وقت ہی قائم رہ سکتا ہے جب معلم کی تدریس میں ندرت، انوکھا پن اور استدلال ہو گا۔ اس لحاظ سے ایک معلم کو اپنی پیشہ ورانہ ترقی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا چاہیئے۔ نظام تعلیم کو زندہ تابندہ، بامقصد اور قوم وملت کے آرزئوں کی تکمیل کا ذریعہ بنانے میں معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔"عصری تقاضوں سے عاری اساتذہ کے ہاتھوں قوم و ملک کی جدید تعمیر یقیناً ایک امر محال نظر آتی ہے۔"

زمانے کی چال سے قدم سے قدم ملانے کے لئے اساتذہ کا تدریسی فنون وصلاحیتوں سے آراستہ ہونا ضروری ہے۔ ایک ایسا معلم جو تعلیمی وفنی فروغ میں معاون وسائل اور موقعوں سے استفادہ حاصل کرنے میں پیچھے نہ رہتا ہو درس و تدریس اور اکتساب کے عمل میں گہرے نقوش مرتب کرتا ہے۔ یہ تدریس کے پیشہ کو کمال وجمال دونوں بخشتا ہے ملک وملت کو نئے زاویے، سوچ کے مینار اور ترقی کے نئے راستے مہیا کرتا ہے۔ تحقیق اس بات کو باور کرتی ہیں کہ ایک تازہ ترین اور جدید معلومات رکھنے والا اور طلباء کو متحرک کرنے والا معلم اسکول سے تعلق رکھنے والا سب سے خاص عنصر ہے۔ جو طلباء کی حصولیابی کو متاثر کرتا ہے، اس لئے نئے اور تجربہ کار دونوں طرح کے معلمین کے لئے تربیت اور امداد پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اسی لئے ضروری ہے کہ معلم کی مسلسل کوشش اور اپنے پیشے سے کبھی ختم نہ ہونے والی ایمانداری دلچسپی اور محنت کو اہمیت حاصل دی جائے۔ اسی کے ساتھ اساتذہ کی تدریسی وفنی صلاحیتوں کے فروغ اور پیشہ ورانہ ترقی میں معاون و مددگار مسلسل رہبری، رہنمای اور امداد ملنی چاہیئے۔ تبھی وہ ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

4.5.1 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی اور فروغ کا تصور (Concept of Professional Development of Teachers)

پیشہ ورانہ ترقی سے مُراد مختلف النوع اور وسیع الاقسام کے خصوصی تربیتی پروگرام، رسمی تعلیم اور جدید پیشہ ورانہ آموزش سے ہے جو ناظمین تعلیم، اساتذہ اور معلم برائے اساتذہ کو ان کے پیشے ورانہ علم، استعداد اور موثریت میں اصلاح کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

عملی طور پر پیشہ ورانہ ترقی کا خاکہ اور اس کے تحت شامل کیے جانے والے عنوانات کا دائرہ بہت وسیع تر ہوتا ہے۔ اس کے لئے مالی تعاون ریاستی یا مرکزی سرکار، ضلع یا شہر، اسکول مینجمنٹ یا غیر سرکاری ادارے فراہم کرتے ہیں۔ ان پروگراموں کی دورانیہ ایک روزہ سے لے کر چار ہفتہ تک ہوتا ہے۔ یہ اسکولی اوقات اور چھٹیوں دونوں میں منعقد کئے جاتے ہیں۔ اس میں ادارے کے علاوہ معروف اساتذہ کی خدماتResource Person کی شکل میں لی جاتی ہیں۔ اس طرح ارباب نظام تعلیم اساتذہ میں عصری تعلیمی نظریات کے فروغ میں تساہل سے کام نہ لیں اور ان میں تعلیمی وفنی صلاحیتوں کے فروغ کا جذبہ پیدا کریں۔ ''شخص اور پیشہ ورانہ نشونما ایک دوسرے سے باہم مربوط ہوتی ہے۔ دونوں میں سے اگر ایک بھی نظر انداز ہو جائے تب دوسری ترقی بھی متاثر ہو جاتی ہے۔ لیکن دونوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اساتذہ ایک صحت مند اور خوشحال تدریسی کیریئر کو یقینی بنا سکتے ہیں۔'' ماہر تعلیم لنڈا شولاوے(Linda Sholaway)

4.5.2 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کو متاثر کرنے والے عوامل

(Factors Influencing Professional Development of Teachers)

اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کے لئے منعقد کیے جانے والے پروگرام اکثر و بیشتر طلباء کی آموزش مرکوز ہوتے ہیں۔ لیکن اس طرح کے پروگرامس کا خاصہ اثر معلم کے پیشہ ورانہ فروغ میں دکھائی نہیں دیتا۔ شاید اس کی وجہ اُس کے کامیاب نفاذ میں کمی و خامی یا چند خلل پیدا کرنے والے عوامل ہوں۔ یہاں اُن عوامل کو درج کیا گیا ہے۔

- پیشہ ورانہ ترقی کے پروگراموں میں اساتذہ کی ضروریات کی نشاندہی نہ کرنا۔ تمام اساتذہ کو پیشہ ورانہ ترقی کے یکساں مواقع میسر نہ ہونا۔
- پروگرام کی منصوبہ بندی میں اساتذہ کی غیر شمولیت۔ پیشہ ورانہ ترقی کا منظم اور با قاعدہ تعین قدر نہ ہونا۔
- پیشہ ورانہ ترقی کے عمل اور نتائج کا تشفی بخش نہ ہونا۔ ان پروگراموں میں طرز تقریر میں تنوع کی کمی ہونا۔
- اس طرح کے پروگراموں میں سیکھی گئی تکنیکوں اور نظریات کا قابل عمل نہ ہونا۔ اساتذہ کی اکتسابی خصوصیات سے نابلد ہونا۔
- تمام سطحوں، جماعتوں اور طلباء کے معیار کے لئے یکساں پروگرام کا انعقاد کرنا اور ان کے معمولات جیسے آموزش کے اصول، تدریسی مشق وغیرہ کا یکساں نہ ہونا۔ اساتذہ میں وقف کرنے کا جذبہ نہ ہونا(Dedication)اور ذمہ داری(Commitment) کا فقدان۔
- ان پروگراموں میں سیکھے گئے علم اور مہارتوں کی کمرہ جماعت میں منتقلی میں عدم تعاون۔ اساتذہ کا اڑیل اور منفی رویہ
- مختلف تدریسی تجربہ اور مختلف سطحوں پر تدریس کرنے والے اساتذہ کے لئے ایک ہی پروگرام منعقد کرنا۔
- اساتذہ کا سیکھنے کے بجائے حصولِ سند پر اور مالی، رہائشی، غذائی، آمدورفت کی سہولیات پر زیادہ توجہ دینا۔

- تربیت فراہم کرنے والے اساتذہ کا اس طرح کے پروگرام میں تربیت کا تجربہ نہ ہونا اور اس کا خود غیر تربیت یافتہ ہونا۔

4.5.3 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کو پروان چڑھانے والے عوامل

(Factors Fostering Teacher Professional Development)

معلم کو یہ جاننا ضروری ہے کہ تدریس کو ایک مکمل فنکارانہ پیشہ کی صورت عطا کرنے کے لئے ضروری ہیکہ اساتذہ اپنی معلومات اور مہارتوں کو عصری تقاضوں کے مطابق اپنائیں۔ ایسے عوامل جو اساتذہ کی زندگی سے راست تعلق رکھتے ہیں ذاتی عوامل کہلاتے ہیں۔ مثلاً گھریلو ذمہ داریوں کی وجہ سے پروگراموں میں شرکت نہ کرپانا، صحت کے مسائل کی وجہ سے پروگراموں میں شرکت نہ کرنا، عدم شعور و عدم بیداری، منفی رویہ وغیرہ عوامل اور اِن کے لئے موزوں حل نکالنا۔ اسی طرح چند مواقعاتی عوامل ہوتے ہیں۔ جن کا تعلق حالات یا صورت حال سے ہوتا ہے۔ جیسے وسائل اور مواقع کی عدم دستیابی، شرکاء کی تعداد زیادہ ہونے پر درخواست کا قبول نہ ہونا، ادارے میں اسٹاف کی کمی کی وجہ سے اجازت نہ ملنا، پروگرام کی معلومات نہ ہونا یا تاخیر سے ہونا، شرکاء کے انتخاب میں تعصب، امتیاز برتا جانا وغیرہ اس طرح کے عوامل کے لئے بھی لائحہ عمل کو اپنانا چاہئے۔ مندرجہ ذیل عوامل پیشہ ورانہ ترقی کو پروان چڑھانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

- ایک معلم کے لئے ضروری ہیکہ وہ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو۔ خوبیوں میں اضافہ اور کمزوریوں کا ادراک اُسے بہتر معلم بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔
- معلم اپنی تدریسی اور فنی مہارتوں کو بہتر بنانے کے لئے دیگر اساتذہ سے مشاورت کریں۔ دوسروں کے صحت مند نظریات کو خندہ پیشانی سے قبول کریں۔ تنقید کو تعمیر سے تعبیر کریں۔
- کمرہ جماعت میں اپنی تدریسی سرگرمیوں کا خود جائزہ لیں اور ساتھی اساتذہ اور طلباء کی مدد سے احتساب بھی کروائیں۔
- معلم اپنی تدریسی سرگرمیوں کو بہتر بنانے کے لئے حکمت عملیوں کو وضع کریں۔ زیادہ وقت مطالعہ کو دیں۔ نئے نظریات، تعلیمی تجربات، رجحانات سے واقفیت رکھیں۔
- اپنی توجہ کا مرکز تربیت پر رکھیں چاہے وہ خود کی تربیت ہو یا متعلّم کی۔ اس طرح وہ جدید طریقہ تدریس میں شامل ہوتے جائینگے۔
- معلم پر صرف کمرہ جماعت کی ذمہ داریاں ہی نہیں ہوتیں بلکہ دیگر ذمہ داریوں کا بھی بوجھ ہوتا ہے۔ ان ذمہ داریوں کو اس طرح ادا کریں کہ آپ کی کمرہ جماعت کی کارکردگی پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔
- ساتھی اساتذہ سے بہتر تعلقات، میل ملاپ کو قائم رکھیں۔ اس طرح سے دوستانہ تعلقات معلم کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرتا ہے۔ باہمی تعاون کی وجہ سے نظریات، رجحانات اور تکنیک میں تبادلہ عمل و قوع ہوتا ہے۔ کمرہ جماعت نیز اسکول اور معاشرہ کے کئی مسائل کو گفت و شنید سے حل کرنا ممکن ہوتا ہے۔
- پیشہ ورانہ ترقی کے ارتقاء کے لئے منعقد کئے جانے والے پروگرامس میں معلم خوش دلی سے، جوش وولولے سے حصہ لیں۔
- جدید تعلیمی نظریات، رجحانات سے ربط رکھیں، ساتھ ہی جدید اور اختراعی طریقوں سے اپنے آپ کو متعارف رکھیں۔

- تعلیمی رسائل، جرائد اور اخبارات کا مطالعہ اپنے معمول میں شامل کریں۔
- سوشل میڈیا، انٹرنیٹ اور دیگر ذرائع ابلاغ سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ یہ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے فروغ میں بے حد معاون ہوتے ہیں۔
- معلم کا عزم پختہ و کامل ہونا چاہئے۔ اور یہی اُسے کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ اُس کی محنت، لگن، اخلاص، ایمانداری اور بے لوث خدمت ہی اُسے معلم کامل بناتی ہے۔ اور اس طرح وہ قوم وملت کی حقیقی خدمت انجام دے سکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کو متاثر کرنے والے عوامل کی نشاندہی کیجیے۔

4.6 معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کی طرزِ رسائی

(Approaches to Professional Development of Teachers)

معلم کی پیشہ ورانہ ترقی ایک ایسا وسیلہ ہے جس کے ذریعہ اساتذہ میں وسیع النظری، تنقیدی معلومات کی منتقلی اور ان کی رہنمائی کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ کی ترقی کے موثر پروگرام کی شروعات، ان کی ضروریات، ادارے کے ماحول اور نوعیت کی تفہیم سے ہوتی ہے۔ ان میں کئی قسم کی طرز رسائی اور تکنیک استعمال میں لائی جاتی ہیں جو ان کی آموزش میں اضافہ کرتی ہیں، ان کی مطلوبہ مدد کرتی ہیں، اسکولی قیادت کو مشغول رکھتی ہیں اور اثر آفرینی کے لئے تعین قدر کے استعمال کو یقینی بناتی ہیں۔ یہ تمام پروگرام اساتذہ کو فعال متعلّم کی طرح مشغول رکھتے ہیں۔ ان پروگرام کے لئے استعمال کی جانے والی طرز رسائی درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	طرز رسائی	فوائد	تحدیدات
1)	خود ممیز ،ہدایتی طرز رسائی	ترقی کے اہداف خود معلم متعین کرتے ہیں اور اہداف کو حاصل کرنے میں معاون سرگرمیوں کا انتخاب بھی خود کرتے ہیں۔ • لچیلا پن • انفرادی تفاوت کی مطابق • جدید ترقیوں اور انکشافات سے باخبر • دیگر اساتذہ کے لئے محرکہ	• اقل ترین اور بنیادی مہارتوں کا ہونا لازمی اسلئے تمام اساتذہ کے یکساں نفاذ ممکن نہیں۔ • کمپیوٹر، انٹرنیٹ کی دستیابی اور رسائی کا ہونا ضروری۔ • اساتذہ کا خود متحرک اور پیش قدمی کرنا ضروری ہے۔

(2	امدادِ باہمی طرز رسائی	اختصاص علم اور مہارت کے حامل اساتذہ کے گروہ بنائے جاتے ہیں جو آپس میں مل حل کر ایک دوسرے کی پیشہ ورانہ ترقی کے لئے کام کرتے ہیں۔ • اساتذہ آزدانہ طریقے سے سیکھتے ہیں۔ • خصوصی علم اور مہارتوں کو سیکھا جاسکتا ہے۔ • معلم کی تدریس کو بہتر بنا کر کارکردگی میں اضافہ کرتی ہے۔ • اساتذہ کے درمیان تعلقات کو بہتر بناتی ہے۔ • ہر ایک معلم دوسرے کو سکھانے میں تعاون کرتا ہے۔	• اساتذہ پر دوسروں کو سکھانے کا بوجھ رہتا ہے۔ • اساتذہ میں اعلی صلاحیتوں کا ہونا لازمی ہے۔ • تمام اساتذہ یکساں طور پر سکھانے کے قابل نہیں ہوتے۔
(3	اشتراکی طرز رسائی	کسی طرح کی گروہ بندی لازم نہیں۔ اور نہ ہی لازمی طور پر اس میں تمام سیکھنے والے اساتذہ کو سکھانا لازمی ہے۔ بلکہ رضاکارانہ طریقے سے اپنا تعاون دینا ہوتا ہے۔ اسلئے باہمی انحصار کا جزو نہیں پایا جاتا۔ • جدت اور اختراعیت کا فروغ ہوتا ہے۔ • ذمہ داری اور کام کو بانٹنے سے وہ بآسانی اور جلد مکمل ہو جاتے ہیں۔ • معلم کی شخصیت میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ • عمل میں موثریت پیدا ہوتی ہے۔ • سماج کے دیگر افراد اور اداروں سے تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔	• کام کرنے کے مختلف طریقوں سے ٹکراؤ پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ • عمل کے دوران متعدد قائد ابھر کر سامنے آجاتے ہیں اور ہر کوئی باقیوں کو مرعوب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ • اس طرح پروگرام کی منصوبہ بندی دشوار کن اور پیچیدہ عمل ہے۔

4.7 اکتسابی نتائج (Learning Outcome)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- "تدریس کو آرٹ اور سائنس دونوں کا مقام حاصل ہے۔"
- تدریس، علم، مہارتوں اوصاف اور استعداد کا خصوصی اطلاق ہے۔

- تدریس کو تمام پیشوں کا پیشہ سمجھا جاتا ہے اور ایک مقدس پیشہ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ جس کا تعلق بنی نوع انسان کی خدمت اور اُس کی فلاح کے لئے وقف ہونا ہے۔ یہ وہی پیشہ ہے جو شہریوں میں اور کارکنوں میں تنقیدی سوچ پیدا کرنے کے بہترین طریقوں میں سے ایک ہے۔
- اساتذہ کی تعلیم = تدریسی ہنر + تعلیمی مہارت + پیشہ ورانہ مہارت
- **تدریسی ہنر:۔** تدریس کے شعبے میں تربیت اور مشق دیناشامل ہے۔ اس کی بناء پر ایک معلم بہترین منصوبہ بندی اور تدریس کو موثر طریقے سے کمرے جماعت میں پیش کرنے کے قابل ہوتا ہے۔
- **تدریسی مہارتیں:۔** معلم جدید و مختلف نقطہ نظر سے آگاہ ہونا چاہئے جسکی بناء پر وہ متعلّم کی سماجی، فلسفیانہ، نفسیاتی نمو و نشو نما کر سکے۔ ان میں وہ مہارتیں واستعداد ہوتی ہے جو تدریس کو مکمل اور کامیاب کرنے کے لئے اشد ضروری ہے۔
- **پیشہ ورانہ مہارتیں:۔** اپنے پیشہ کو ترقی وبقاء مہیا کرنے کے لئے اساتذہ مختلف تکنیکوں، حکمت عملیوں اور طریقوں کا استعمال کرتا ہے۔ یہ کمرے جماعت سے لیکر اسکول اور اسکول کے باہر موجود اُس معاشرہ کے ساتھ کرتا ہے۔
- معلم کے پیشہ ورانہ اخلاقیات کو مندرجہ ذیل چار (4) شعبوں میں بانٹ سکتے ہیں۔
- طلباء کے ساتھ معاملات میں اخلاقی برتائو
- پیشہ کے ساتھ اخلاقیات
- پیشہ ورانہ رفقاء کے ساتھ اخلاقیات
- والدین اور معاشرے کے ساتھ اخلاقیات
- ”عصری تقاضوں سے عاری اساتذہ کے ہاتھوں قوم وملک کی جدید تعمیر یقیناً ایک امر محال نظر آتی ہے۔“
- زمانے کی چال سے قدم سے قدم ملانے کے لئے اساتذہ کا تدریسی فنون وصلاحیتوں سے آراستہ ہوناضروری ہے۔ ایک ایسا معلم جو تعلیمی وفنی فروغ میں معاون وسائل اور مواقعوں سے استفادہ حاصل کرنے میں پیچھے نہ رہتاہوں وہ معلم درس وتدریس اور اکتساب کے عمل میں گہرے نقوش مرتب کرتا ہے۔
- پیشہ ورانہ ترقی سے مراد مختلف النوع اور وسیع الاقسام کے خصوصی تربیتی پروگرام، رسمی تعلیم اور جدید پیشہ ورانہ آموزش سے ہے جوناظمین تعلیم، اساتذہ اور معلم برائے اساتذہ کو ان کے پیشے ورانہ علم، استعداد اور موثریت میں اصلاح کے مواقع فراہم کرتی ہے۔
- معلم کو یہ جاننا ضروری ہے کہ تدریس کو ایک مکمل فنکارانہ پیشہ کی صورت عطا کرنے کے لئے ضروری ہیکہ اساتذہ اپنی معلومات اور مہارتوں کو عصری تقاضوں کے مطابق اپنائیں۔
- ایک معلم کے لئے ضروری ہیکہ وہ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو۔ خوبیوں میں اضافہ اور کمزوریوں کا ادراک اُسے بہتر معلم بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

- معلم اپنی تدریسی اور فنی مہارتوں کو بہتر بنانے کے لئے دیگر اساتذہ سے مشاورت کریں۔ دوسروں کے صحت مند نظریات کو خندہ پیشانی سے قبول کریں۔ تنقید کو تعمیر سے تعبیر کریں۔
- معلم کا پیشہ ورانہ ترقی ایک ایسا وسیلہ ہے جس کے ذریعہ اساتذہ میں وسیع النظری، تنقیدی معلومات کی منتقلی اور ان کی رہنمائی کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ کی ترقی کے موثر پروگرام کی شروعات، ان کی ضروریات، ادارے کے ماحول اور نوعیت کی تفہیم سے ہوتی ہے۔

4.8 فرہنگ (Glossary)

تدریس(Teaching)	کمرہ جماعت میں معلم کے ذریعے درسیات کے کسی جزو کی طلباء تک منتقلی۔
پیشہ(Profession)	وہ طریقہ کار جس میں سماجی خدمت کے جذبے کے ساتھ داخل ہوکر، متعین اصول وضوابط پر عمل کرتے ہوئے مقررہ اہلیت اور تربیت حاصل کرکے ذریعہ معاش کے لئے جستجو کی جاتی ہے۔
اقدار(Values)	سماج کے پسندیدہ اور منظور شدہ اعمال جن کو کرنے سے تسکین حاصل ہوا اور ترجیحات کا جزو ہو۔
رہنمائی	کسی فرد کی اس طرح مدد کرنا کہ وہ اپنی مدد کرنے کے لائق بن جائے۔
ثالث	Mediator
حصولیابی(Achievement)	کسی مضمون میں طلباء کے حاصل کردہ نشانات
معیاری آزمائش	ایک مخصوص اور سائنسی طریقے سے آلہ کی تشکیل
استعداد(Competency)	کسی کام کو کرنے کی خاص صلاحیت، مادہ
تدریسی اشیاء	تدریس واکتساب میں معاون وسائل
اخلاقیات(Morality)	کسی خاص شعبے کی اقدار کا مجموعہ
پیشہ ورانہ فروغ	اپنے پیشے کے لئے نئے علم، مہارت اور استعداد کو حاصل کرکے پیشہ میں ترقی کرنا۔
ذاتی عوامل	اساتذہ کی زندگی سے راست تعلق رکھنے والے عوامل۔
مواقعاتی عوامل	اساتذہ کی ترقی کے لئے ذمہ دار وہ عوامل جن کا تعلق حالات سے ہوتا ہے۔
خود ممیز، ہدایتی	خود کے ذریعے متعین کئے جانے والے اہداف، سرگرمیاں اور پروگرام
امداد باہمی	گروہ میں ایک دوسرے کے انحصار کے ساتھ کام کو مل کر مکمل کرنا۔

4.9 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit end exercises)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. پیشہ ورانہ ترقی کا کون سا نقطہ نظر خود کی عکاسی اور انفرادی ترقی پر مرکوز ہے؟

(a) Collaborative development (b) Self-directed development

(c) In-service training (d) Action research

11. بطور پیشہ تدریس کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

(a) طلباء کو علم اور ہنر فراہم کرنا (b) آمدنی حاصل کرنے کے لئے

(c) گرمیوں کی لمبی چھٹی کے لئے (d) ذاتی اطمینان حاصل کرنے کے لیے

12. پیشہ ورانہ ترقی کے لیے مختلف طریقوں کو تلاش کرنے کا مقصد کیا ہے؟

(a) سب سے زیادہ سرمایہ کاری مؤثر طریقوں کی شناخت کے لئے (b) بدلتی ہوئی تعلیمی پالیسیوں کو اپنانے کے لیے

(c) تدریس کے طریقوں کو معیاری بنانے کے لیے (d) اساتذہ کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے لیے

13. پیشہ ورانہ ترقی میں ہم عمر تعاون(Peer group) مندرجہ ذیل میں کسے فروغ دیتا ہے؟

(a) اساتذہ کے درمیان مقابلہ (b) انفرادی ترقی اور عکاسی

(c) بہترین طریقوں کا اشتراک (d) تنہائی اور خود انحصاری

14. مندرجہ ذیل میں سے کون سی اساتذہ کی رسمی پیشہ ورانہ ترقی کی مثال ہے؟

(a) کانفرنس میں شرکت (b) تعلیمی کتابیں پڑھنا

(c) ذاتی عکاسی میں مشغول ہونا (d) ساتھیوں کے ساتھ نیٹ ورکنگ

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. معلم کے متنوع کردار اور افعال کی فہرست سازی کیجئے۔
2. تدریسی پیشہ کے لئے درکار مہارتوں اور استعداد کی فہرست سازی کیجئے۔
3. معلم کی پیشہ ورانہ اخلاقیات کے معیارات کی نشاندہی کیجئے۔
4. معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کا تصور واضح کیجئے۔
5. معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کو متاثر کرنے والے عوامل کی فہرست سازی کیجئے۔
6. معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کو پروان چڑھانے والے عوامل کی فہرست سازی کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. ”ہم میں سے جو بہتر ہیں وہ اُستاد بنیں باقی جہاں جانا چاہیں جائیں“ اس بیان کا تنقیدی جائزہ آج کے تعلیمی حالات کی روشنی میں

کرے۔

2. معلم کے پیشہ ورانہ مہارتوں اور استعداد میں درپیش مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے اُن کے تدراک کی تدبیریں تجویز کریں۔

3. معلم کی پیشہ ورانہ اخلاقیات کے معیارات میں ہونے والی تغیر پذیری پر روشنی ڈالے۔

4. "شخصی اور پیشہ ورانہ نشو نما و ترقی ایک دوسرے سے باہم مربوط ہوتی ہے۔" اس بیان کی وضاحت موزوں مثالوں کے ذریعے کیجئے۔

5. معلم کی پیشہ ورانہ ترقی کو پروان چڑھانے میں سرکاری و غیر سرکاری اداروں کے رول پر روشنی ڈالے۔

6. معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کی طرز رسائی کا موازنہ کیجئے۔

4.10 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. Singh, J. P., & Rana, J. P. (2015). Teacher education and professional development. Discovery Publishing House.
2. Joshi, N. (2017). Teacher Professional Development: A Roadmap for Indian Schools. Bloomsbury Publishing India.
3. Shyam, P. (2019). Conceptualizing teacher professional development: A comparative study. Sage Publications India.
4. Mishra, S. (2015). Professional Development of Teachers: A Study of Teacher Education and Teaching Process. Atlantic Publishers & Dist.
5. Singh, R. K., & Pandey, A. K. (2019). Concept of teaching as a profession. Springer.
6. Manchanda, S., & Sachdeva, R. (2019). Teachers' Professional Development in India: Retrospect and Prospect. Springer.
7. Kumar, N. (2016). Teacher Education and Professional Development. PHI Learning Private Limited.
8. Sood, S., & Sharma, R. (2015). Teacher Professional Development. PHI Learning Private Limited.
9. Banerji, S., & Gupta, R. K. (2015). Teaching as a Profession: Challenges and Opportunities. PHI Learning Private Limited.